بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ الحمد للہ الذی

# العزۃ للہ

ہم آل محمد حضرت علی ابن الحسین زین العابدین سید سجاد علیہ الصلوٰۃ والسلام

کے صحیفہ کاملہ کی پہلی دعا

پیشکش

حسینیہ سجادیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دعا عبد و معبود کے درمیان ایک ربط ہے اور جب تک احساس احتیاج باقی ہے دعا باقی رہے گی۔ استکمال فضائل نفسی کے لئے دعا لازم ہے اور ہر آن نقص بشریت کو دور کرنے کے لئے دعا ناگزیر۔ طلب و رسد کا قانون عام ہے اور ساری کائنات کا ذرہ ذرہ اپنی لسانِ استعداد سے اپنی تکمیل تک پہنچنے کے لئے مسلسل صرفِ دعا ہے۔ انسان جس کو عقل کی دولت عطا ہوئی ہے اگر مغرور و مستبد ہو جائے موت سے غافل ہو کر محشر کا انکار کر دے اور عارضی دولت دنیا سے اپنے احتیاجات کی تکمیل کرنے کی کوشش میں دین حق سے ہٹ کر داعیان الی الحق کو قتل کرنے لگے تو ایسے حالات میں ایک معصوم اتمام حجت کے لئے سجدہ پر زندگی کو ختم کرتا ہے اور دوسرا معصوم سجدہ سے تبلیغ کا آغاز کرتے ہوئے دعا کی صورت میں مخلوق کو ہدایت فرماتا ہے تاکہ دنیا جان لے کہ لشکروں کی طاقتیں اور بادشاہوں کے مظالم قلبِ انسان سے فطرت دعا کو چھین نہیں سکتے اور نہ رشتۂ دعا و عطا کو منقطع کیا جا سکتا ہے اس لئے کہ دعا ایک طرف تو دل مظلوم کی قوت ہے اور دوسری طرف اس کا مدعا یہی ہے کہ ظالم توبہ و انابت کی طرف آئے، خالق کی طرف رجوع کرے اور ظلم کے راستے سے ہٹ جائے۔ بعد

کربلا حضرت سید سجاد علیہ السلام کی دعاؤں نے جہاد فی سبیل اللہ کا حق ادا کر دیا اور احکام باری کی تبلیغ ، مکارمِ اخلاق کی تحصیل ، باطل کی ہر لباس میں پہچان اور اعلیٰ ترین مسائل الٰہیات کی تعلیم ۔ غرض راہ حق کی ہر منزل کو ایک دعا سے طے کیا گیا اور آغاز دعا بطریقہ حمد کی بھی وضاحت فرمائی گئی تاکہ معرفتِ معبود کے بعد انسان کو مدعا سے قریب کر دے اور نادانی کے ساتھ انسان خدا کو پکارتے ہوئے کہیں مقصد سے دور نہ ہو جائے ۔ حمد کی اِس شان کو اُس منزلِ اعلیٰ تک پہنچا دیا گیا ہے جہاں حضرت سید سجادؑ یہ چاہتے ہیں کہ حمد کرنے والا کمال حمد پر شہادت کی منزل پر فائز ہو اور دشمنوں کی تلواریں اس پر چلیں مگر پھر بھی وہ حمدِ الٰہی سے منہ نہ موڑے ۔ اس دعا کے ایک ایک لفظ میں ایک دریائے معرفت موجزن ہے ۔ اس کو نہایت غور سے پڑھیں اور ادبِ بندگی کو پہچانیں ۔

**دعاگو**

**رشید ترابی**

وَكَانَ مِنْ دُعَائِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ

یہ وہ دعا ہے کہ جب آپ دعا فرمانا

إِذَا ابْتَدَأَ بِالدُّعَاءِ بَدَأَ بِالتَّحْمِيدِ

چاہتے تھے تو اس طرح حمد و ثنائے

لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ فَقَالَ

الٰہی سے ابتدا فرماتے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں خدا کے نام سے جو بڑا رحم کرنیوالا اور مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ بِلَا اَوَّلٍ كَانَ قَبْلَهٗ وَالْاٰخِرِ بِلَا

تمام تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں جس کے پہلے کوئی نہ تھا اور ایسا آخر

اٰخِرٍ يَكُوْنُ بَعْدَهٗ الَّذِيْ قَصُرَتْ عَنْ رُؤْيَتِهٖ اَبْصَارُ

ہے کہ جس کے بعد کوئی نہ ہوگا۔ جس کے دیکھنے سے دیکھنے والوں کی نگاہیں

النَّاظِرِيْنَ وَعَجَزَتْ عَنْ نَعْتِهٖ اَوْهَامُ الْوَاصِفِيْنَ

قاصر ہیں اور جس کی تعریف سے ثنا کرنے والوں کی عقلیں عاجز ہیں

اِبْتَدَعَ بِقُدْرَتِهِ الْخَلْقَ اِبْتِدَاعًا وَاخْتَرَعَهُمْ

اسی نے اپنی قدرت سے مخلوقات کو جس انداز پر چاہا پیدا کیا اور

عَلٰی مَشِیَّتِہٖ اِخْتِرَاعًا ثُمَّ سَلَکَ بِھِمْ طَرِیْقَ

حسب مشیت جیسا چاہا ایجاد کیا پھر انہیں اپنے ارادوں کے راستے

اِرَادَتِہٖ وَبَعَثَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ مُحَبَّتِہٖ لَا یَمْلِکُوْنَ

پر چلایا اور اپنی راہ محبت پر ابھارا وہ اس پر قدرت

تَاْخِیْرًا عَمَّا قَدَّمَھُمْ اِلَیْہِ وَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ تَقَدُّمًا

نہیں رکھتے کہ جس طرف ان کو آگے بڑھایا ہے اس سے پیچھے ہو جائیں اور جس

اِلٰی مَا اَخَّرَھُمْ عَنْہُ وَجَعَلَ لِکُلِّ رُوْحٍ مِّنْھُمْ قُوْتًا

سے ان کو پیچھے رکھا ہے آگے بڑھ جائیں اسی نے ہر روح کے لئے روزی معین کر دی ہے

مَعْلُوْمًا مَّقْسُوْمًا مِّنْ رِّزْقِہٖ لَا یَنْقُصُ مَنْ زَادَہٗ نَاقِصٌ

جس کو زیادہ دیا ہے اس کو کوئی گھٹا نہیں سکتا

وَلَا يَزِيدُ مَنْ نَقَصَ مِنْهُمْ زَائِدٌ ثُمَّ ضَرَبَ لَهٗ فِي

اور جس کو کم دیا ہے اس کو کوئی بڑھا نہیں سکتا پھر اسی نے اس روح

الْحَيٰوةِ اَجَلًا مَّوْقُوْتًا وَّنَصَبَ لَهٗ اَمَدًا مَّحْدُوْدًا

کی زندگی کے لئے ایک مدت مقررہ معین کردی اور ایک ایسا زمانہ

يَتَخَطَّأُ اِلَيْهِ بِاَيَّامِ عُمْرِهٖ وَيَرْهَقُهٗ بِاَعْوَامِ دَهْرِهٖ

جو محدود ہے قائم کر دیا جس کی طرف وہ اپنی زندگی کے دنوں اور زمانہ کے گزرے

حَتّٰى اِذَا بَلَغَ اَقْصٰى اَثَرِهٖ وَاسْتَوْعَبَ حِسَابَ

ہوئے سال و برس سے تیزی کے ساتھ قدم بڑھاتا ہوا نزدیک ہو رہا ہے یہاں تک کہ جب وہ

عُمْرِهٖ قَبَضَهٗ اِلٰى مَا نَدَبَهٗ اِلَيْهِ مِنْ مَّوْفُوْرِ ثَوَابِهٖ

زندگی کی انتہا کو پہنچ جاتا ہے اور اپنی عمر کا حساب پورا کر لیتا ہے تو قدرت اس روح کو کھینچ کر اپنے پُر

اَوْ مَحْذُوْرِ عِقَابِهٖ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا

ثواب تک جس کی طرف دعوت دی تھی، یا اس عذاب کی جانب جس سے ڈرایا تھا

وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى عَدْلًا مِّنْهُ تَقَدَّسَتْ

پہنچا دیتی ہے یہ اس لئے تاکہ بدکرداروں کو ان کے کئے کی سزا اور نیکوکاروں کو ان کے نیکی کی

اَسْمَآؤُهٗ وَتَظَاهَرَتْ اٰلَآؤُهٗ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ

بہترین جزا عدل وانصاف قائم رکھتے ہوئے مرحمت فرمائے، اس کے اسمائے پاک ہیں اسکی نعمتیں آشکار

وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَوْ حَبَسَ

ہیں وہ جو کچھ کرتا ہے اس سے سوال نہیں کیا جا سکتا بلکہ بندوں سے باز پرس کی جائیگی۔ تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے



عَنْ عِبَادِهٖ مَعْرِفَةَ حَمْدِهٖ عَلٰى مَآ اَبْلَاهُمْ

ہیں اگر وہ اپنے بندوں سے معرفت حمد کو روک دیتا اس کا طریقہ نہ بتلاتا، جو انہیں اس کے

مِنْ مِنَنِهِ الْمُتَتَابِعَةِ وَاَسْبَغَ عَلَيْهِمْ مِنْ نِعَمِهِ

پے در پے احسانات اور علانیہ و کامل پیہم نعمتوں پر کرنا چاہیے تھی وتو یہ ہوتا کہ

الْمُتَظَاهِرَةِ لَتَصَرَّفُوْا فِيْ مِنَنِهِ فَلَمْ يَحْمَدُوْهُ

وہ اس کے احسانات میں ہر طرح کا تصرف کرتے رہتے اور اس کی حمد نہ کرتے اور

وَتَوَسَّعُوْا فِيْ رِزْقِهِ فَلَمْ يَشْكُرُوْهُ وَلَوْ كَانُوْا كَذٰلِكَ

اس کی دی ہوئی روزی میں فراغبالی سے بسر کرتے اور شکر نہ کرتے اور اگر کہیں وہ ایسے

لَخَرَجُوْا مِنْ حُدُوْدِ الْاِنْسَانِيَّةِ اِلٰى حَدِّ الْبَهِيْمِيَّةِ

ہوتے (اس کا حمد و شکر نہ کرتے) تو پھر انسانیت کی حدوں سے گزر کر بہیمیت کی سرحد میں آجاتے



فَكَانُوْا كَمَا وَصَفَ فِيْ مُحْكَمِ كِتَابِهِ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ

اور ان کی مثال ویسی ہی ہوتی جیسا کہ خدا نے اپنی محکم کتاب میں فرمایا ہے کہ " وہ تو بس چوپایوں کی طرح ہیں

بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًاهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا عَرَّفَنَا مِنْ

بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے اس لئے کہ اس نے

نَفْسِهٖ وَاَلْهَمَنَا مِنْ شُكْرِهٖ وَحَمْدِهٖ وَفَتَحَ لَنَا مِنْ اَبْوَابِ

اپنے کو پہچنوایا اور ہمیں حمد و شکر کا طریقہ بتلایا اور اپنی پرورش سے ہم پر

الْعِلْمِ بِرُبُوْبِيَّتِهٖ وَدَلَّنَا عَلَيْهِ مِنَ الْاِخْلَاصِ لَهٗ فِيْ تَوْحِيْدِهٖ

علم کے دروازے کھول دیئے اور توحید میں کسی کو شریک نہ قرار دینے کیلئے اپنی ذات کی طرف ہماری

وَجَنَّبَنَا مِنَ الْاِلْحَادِ وَالشَّكِّ فِيْ اَمْرِهٖ حَمْدًا نُعَمَّرُ بِهٖ فِيْ

رہبری کی اور ہمیں اپنے معاملہ میں کفر و شک کرنے سے بچایا ہم اس کی ایسی تعریف کرتے ہیں جس کی بدولت ان

مَنْ حَمِدَهٗ مِنْ خَلْقِهٖ وَنَسْبِقُ بِهٖ مَنْ سَبَقَ اِلٰى رِضَاهُ وَ

لوگوں میں زندگی بسر کریں جو مخلوقات میں اس کی حمد کیا کرتے ہیں اور اسکی وجہ سے ان لوگوں پر سبقت لے جائیں

عَفْوِہٖ حَمْدًا نُضِیْءُ لَنَا بِہٖ ظُلُمَاتِ الْبَرْزَخِ وَیُسَہِّلُ عَلَیْنَا

جو اس کی رضا و بخشش کی طرف سبقت لے گئے ہیں۔ ایسی حمد جو ہمارے لئے عالم برزخ کی تاریکیوں کو روشن کرے

بِہٖ سَبِیْلَ الْمَبْعَثِ وَیُشَرِّفُ بِہٖ مَنَازِلَنَا عِنْدَ مَوَاقِفِ الْاَشْہَادِ

اور قیامت کی (پرخطر) راہوں کو آسان کرے جو حشر کے مجمع میں ہماری قدر و منزلت کو بڑھادے

یَوْمَ تُجْزٰی کُلُّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ وَہُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ یَوْمَ لَا

جس دن ہر ایک کو اپنے کئے کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہ کیا جائے۔ جس دن کوئی

یُغْنِیْ مَوْلًی عَنْ مَّوْلًی شَیْئًا وَّلَا ہُمْ یُنْصَرُوْنَ حَمْدًا یَّرْتَفِعُ

دوست اپنے دوست کے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔ اور نہ ان کی مدد کی جاسکے گی ایسی حمد و ثنا جو ہمیں

بِنَآ اِلٰٓی اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ فِیْ کِتٰبٍ مَّرْقُوْمٍ یَّشْہَدُہُ الْمُقَرَّبُوْنَ

جنت کے بلند ترین درجات تک پہنچادے جس کا ذکر کتاب مرقوم میں موجود ہے جس درجہ تک مقربین ہی پہنچ سکتے ہیں

حَمۡدًا تَقَرُّ بِهٖ عُیُوۡنُنَا اِذَا بَرِقَتِ الۡاَبۡصَارُ وَ تَبۡیَضُّ بِهٖ وُجُوۡهُنَا

ایسی حمد جس کی وجہ سے اس دن ہماری آنکھیں خنک ہوں جس دن (ہول قیامت سے) تمام

اِذَا اسۡوَدَّتِ الۡاَبۡشَارُ حَمۡدًا نُعۡتَقُ بِهٖ مِنۡ اَلِیۡمِ نَارِ اللّٰهِ اِلٰی

آنکھیں حیرت زدہ ہوں گی اور ہمارے چہرے روشن و نورانی ہو جائیں جبکہ تمام چہرے سیاہ ہونگے ایسی حمد جسکی وجہ سے

کَرِیۡمِ جِوَارِ اللّٰهِ حَمۡدًا نُزَاحِمُ بِهٖ مَلٰٓئِکَتَهُ الۡمُقَرَّبِیۡنَ وَ

ہم جہنم کی اذیت دہ آگ سے آزادی پاکر خدا کے بہترین ہمسایہ میں آجائیں ایسی حمد و ثنا جسکے ذریعہ سے ہم ملائکہ مقربین کے

نُضَامُّ بِهٖ اَنۡبِیَآءَهُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ فِیۡ دَارِ الۡمُقَامَةِ الَّتِیۡ لَا

ساتھ ہو سکیں اور انبیاء و مرسلین کے اس گھر تک جسے زوال نہیں اور اس کے مقام اعزاز بنمائی

تَزُوۡلُ وَ مَحَلِّ کَرَامَتِهِ الَّتِیۡ لَا تَحُوۡلُ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ

تک جو تغیر پذیر نہ ہو گا پہنچ سکیں۔ تمام تعریفیں اس معبود کیلئے

الَّذِي اخْتَارَ لَنَا مَحَاسِنَ الْخَلْقِ وَاَجْرٰى عَلَيْنَا طَيِّبَاتِ

جس نے ہماری خلقت میں ہر طرح کی خوبیاں اختیار کیں اور ہمارے لئے پاک و پاکیزہ

الرِّزْقِ وَجَعَلَ لَنَا الْفَضِيْلَةَ بِالْمَلَكَةِ عَلٰى جَمِيْعِ

روزی کا سلسلہ جاری کیا اور اپنی کل مخلوقات پر غلبہ دیکر فضیلت دے دی پس تمام

الْخَلْقِ فَكُلُّ خَلِيْقَتِهٖ مُنْقَادَةٌ لَنَا بِقُدْرَتِهٖ وَصَائِرَةٌ

مخلوق اس کی قدرت اور اسی کی دی ہوئی عزت کی بدولت ہمارے

اِلٰى طَاعَتِنَا بِعِزَّتِهٖ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَغْلَقَ عَنَّا

زیر اطاعت آگئی ۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے

بَابَ الْحَاجَةِ اِلَّا اِلَيْهِ فَكَيْفَ نُطِيْقُ حَمْدَهٗ اَمْ مَتٰى

ہمارے لئے سوائے اپنے در کے اور سب کی طرف عرض حاجت کے دروازے بند کر دیئے پھر ہم اس کی حمد

تُؤَدِّيْ شُكْرَهٗ لَا مَتٰى ه وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَكَّبَ فِيْنَا اٰلَاتِ

کیونکر بجا لا سکتے ہیں اور شکر کس طرح ادا کر سکتے ہیں نہیں کسی وقت بھی اس کا شکر ادا نہیں ہو سکتا اور تمام تعریفیں

الْبَسْطِ وَجَعَلَ لَنَا اَدَوَاتِ الْقَبْضِ وَمَتَّعَنَا بِاَرْوَاحِ

اس معبود کیلئے ہیں جس نے ہم میں پھیلنے اور سمٹنے کے اعضا قرار دیئے اور زندگی کی مختلف روحوں سے بہرہ مند

الْحَيٰوةِ وَاَثْبَتَ فِيْنَا جَوَارِحَ الْاَعْمَالِ وَغَذَّانَا بِطَيِّبَاتِ

فرمایا اور کام کرنے والے اعضا دیئے اور پاک روزی سے ہماری

الرِّزْقِ وَاَغْنَانَا بِفَضْلِهٖ وَاَقْنَانَا بِمَنِّهٖ ثُمَّ اَمَرَنَا لِيَخْتَبِرَ

پرورش فرمائی اپنے فضل سے غنی بنا دیا اور اپنی نعمت کا سرمایہ دیا پھر ہم کو حکم دیا تاکہ ہماری

طَاعَتَنَا وَنَهَانَا لِيَبْتَلِيَ شُكْرَنَا فَخَالَفْنَا عَنْ طَرِيْقِ اَمْرِهٖ

فرماں برداری کی آزمائش کرے اور منع بھی کیا تاکہ وہ شکر کے باب میں ہمیں جانچے مگر ہم نے اس کی راہ حکم سے مخالفت کی

وَرَكِبْنَا مُتُوْنَ زَجْرِهٖ فَلَمْ يَبْتَدِرْنَا بِعُقُوْبَتِهٖ وَلَمْ

اور جن باتوں سے جھڑکا تھا انہیں کا ارتکاب کیا پھر بھی اس نے ہم پر فوراً عذاب نہیں کیا اور

يُعَاجِلْنَا بِنِقْمَتِهٖ بَلْ تَاَنَّانَا بِرَحْمَتِهٖ تَكَرُّمًا وَّ انْتَظَرَ

نہ سزا دینے میں جلدی کی بلکہ اپنے کمال رحمت و کرم سے ہمارے معاملہ میں تاخیر سے کام لیا اور

مُرَاجَعَتَنَا بِرَاْفَتِهٖ حِلْمًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ دَلَّنَا عَلَى

اپنے حلم سے ہمارے راہ راست پر آجانے کا منتظر رہا۔ تمام تعریفیں اس خدا کے لئے زیبا ہیں جس نے ہمیں

التَّوْبَةِ الَّتِيْ لَمْ نُفِدْهَا اِلَّا مِنْ فَضْلِهٖ فَلَوْ لَمْ نَعْتَدِدْ

توبہ کی جانب رہنمائی کی جس سے ہم انہی کے فضل و کرم کی وجہ سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں اور اگر

مِنْ فَضْلِهٖ اِلَّا بِهَا لَقَدْ حَسُنَ بَلَاؤُهٗ عِنْدَنَا وَجَلَّ اِحْسَانُهٗ

ہم سوائے اس توجہ کے اس کی اور دوسری ہزاروں نعمتوں کا شمار نہ بھی کریں تو یہ ایک توبہ ہمارے لئے اس کی بہت

إِلَيْنَا وَجَسِيمَ فَضْلِهِ عَلَيْنَا فَمَا هٰكَذَا كَانَتْ سُنَّتُهُ فِي التَّوْبَةِ

بڑی نعمت، اور اس کا ایک بہت بڑا احسان وعظیم فضل ہے کیونکہ توبہ کے معاملہ میں اس کا طریقہ جیسا

لِمَنْ كَانَ قَبْلَنَا لَقَدْ وَضَعَ عَنَّا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَلَمْ يُكَلِّفْنَا إِلَّا

سہل وآسان ہمارے لئے ہے ویسا ہم سے پہلے لوگوں کیلئے نہ تھا یقیناً اس چیز کی ذمہ داری جس کے برداشت کی

وُسْعًا وَلَمْ يُجَشِّمْنَا إِلَّا يُسْرًا وَلَمْ يَدَعْ لِأَحَدٍ مِنَّا حُجَّةً وَ

ہم میں طاقت نہ تھی ہم سے ہٹالی اور ہم سے کسی کام کو نہیں چاہا مگر بقدر ہماری طاقت کے اور حکم نہیں دیا مگر سہل چیزوں کا

لَا عُذْرًا فَالْهَالِكُ مِنَّا مَنْ هَلَكَ عَلَيْهِ وَالسَّعِيدُ مِنَّا مَنْ

اور ہم میں سے کسی کیلئے اس نے حجت وعذر کا موقع باقی نہیں رکھا پس ہم میں سے جو ہلاک ہوگا تو اس کے چھوڑ دینے سے اور

رَغِبَ إِلَيْهِ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بِكُلِّ مَا حَمِدَهُ بِهِ أَدْنَى

جو نیک بخت ہوگا وہ اس کی طرف توجہ ورغبت کرنے سے۔ ایسی حمد وثنا خدا ہی کے لئے کرتا ہوں جیسی حمد وثنا اسکے معزز ترین

مَلٰۤئِكَتِهٖ اِلَيْهِ وَاَكْرَمُ خَلِيْقَتِهٖ عَلَيْهِ وَاَرْضٰى حَامِدِيْهِ لَدَيْهِ

فرشتوں اور بزرگ ترین مخلوقات نے کی اور اس کے برگزیدہ ترین مخلوقات بجالاتے رہے ایسی تعریف

حَمْدًا يَفْضُلُ سَائِرَ الْحَمْدِ كَفَضْلِ رَبِّنَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ

جو ہر تعریف پر اسی طرح غالب ہو جس طرح سے کہ مخلوق میں خالق کا مقام

ثُمَّ لَهُ الْحَمْدُ مَكَانَ كُلِّ نِعْمَةٍ لَهٗ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ عِبَادِهٖ

اسی لئے حمد و ثنا ہے اس کی ہر ہر نعمت کے بدلے میں جو اس نے ہم پر اور اپنے کل گذشتہ اور موجودہ بندوں

الْمَاضِيْنَ وَالْبَاقِيْنَ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُهٗ مِنْ جَمِيْعِ

پر نازل کی ہیں جو شمار میں بقدر ان چیزوں کے جن کا اس کو علم ہے اور ہر نعمت کے مقابلہ

الْاَشْيَآءِ وَمَكَانَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهَا عَدَدُهَا اَضْعَافًا

میں دوگنی تگنی اور ہمیشہ ہمیشہ قیامت تک کے لئے جاری

مُضَاعَفَةً اَبَدًا سَرْمَدًا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰی

ہے، ایسی حمد کہ جس کے حد کی انتہا نہ ہو اور جس کے عدد

لِحَدِّہٖ وَلَا حِسَابَ لِعَدَدِہٖ وَلَا مَبْلَغَ لِغَایَتِہٖ وَلَا انْقِطَاعَ

کا شمار نہ ہو جس کی انتہا تک پہنچ نہ ہو اور جس کی مدت

لِاَمَدِہٖ حَمْدًا یَکُوْنُ وُصْلَةً اِلٰی طَاعَتِہٖ وَعَفْوِہٖ وَسَبَبًا

کا خاتمہ نہ ہو ایسی حمد و ثنا جو اسکی اطاعت و معافی کا وسیلہ بن جائے

اِلٰی رِضْوَانِہٖ وَذَرِیْعَةً اِلٰی مَغْفِرَتِہٖ وَطَرِیْقًا اِلٰی جَنَّتِہٖ

اس کی رضا و خوشنودی کا سبب بنے اس کی مغفرت کا ذریعہ اور اس کی جنت تک پہنچنے

وَخَفِیْرًا مِنْ نِقْمَتِہٖ وَاَمْنًا مِنْ غَضَبِہٖ وَظَهِیْرًا عَلٰی

کا راستہ اور اس کے عذاب سے بچانے والی قرار پائے جو اس کی نافرمانیوں سے باز رکھنے والی

طَاعَتِہٖ وَحَاجِزًا عَنْ مَعْصِيَتِہٖ وَعَوْنًا عَلٰى تَادِيَتِہٖ

اور اس کے ادائے حقوق میں معین قرار پائے ایسی حمد جس کے

حَقِّہٖ وَوَظَائِفِہٖ حَمْدًا نَسْعَدُ بِہٖ فِي السُّعَدَآءِ مِنْ

سبب سے ہم اس کے نیک بخت دوستوں میں داخل ہو جائیں

اَوْلِيَآئِہٖ وَنَصِيْرُ بِہٖ فِيْ نَظْمِ الشُّهَدَآءِ بِسُيُوْفِ

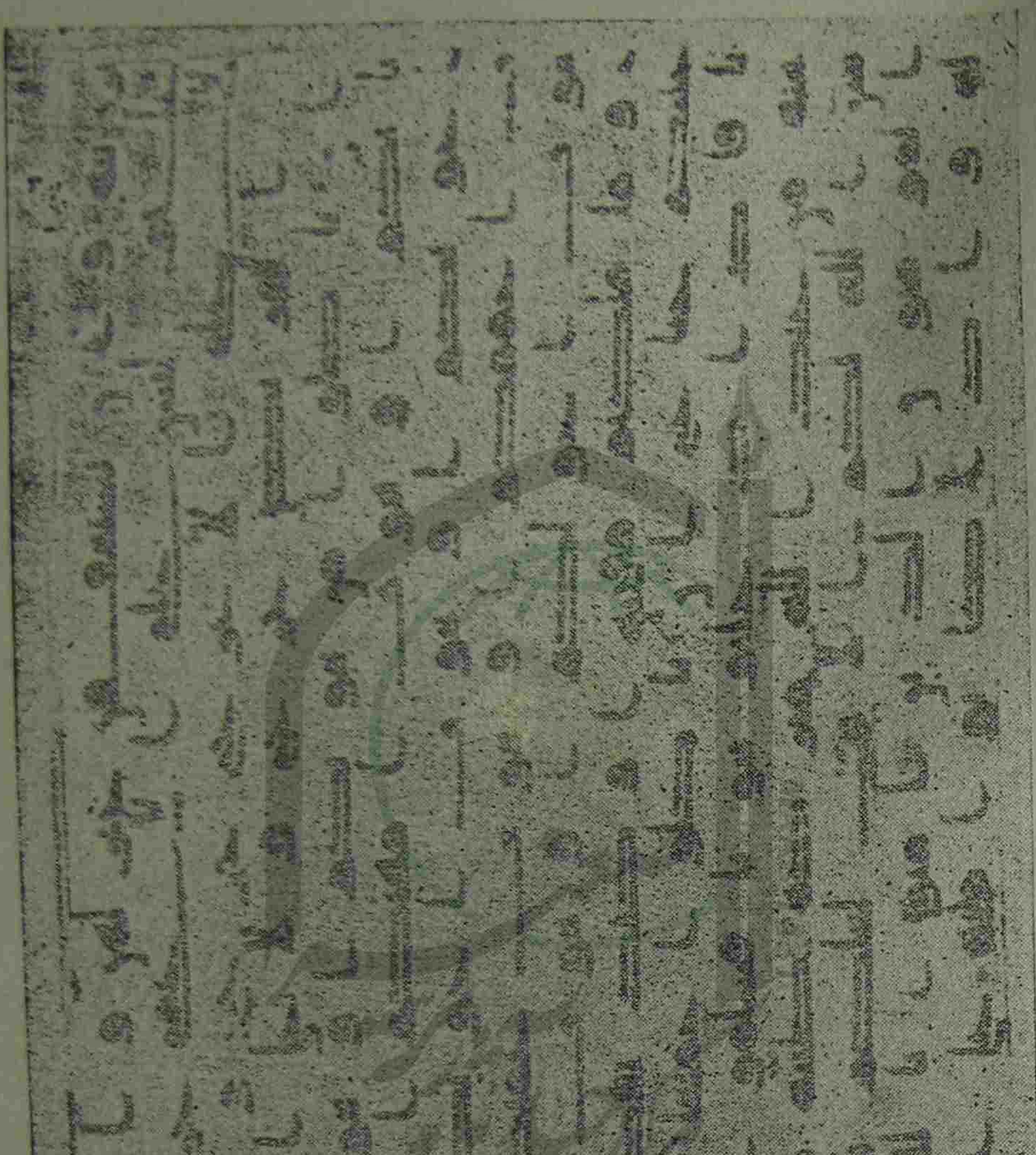
اور ان شہیدوں کی فہرست میں منسلک ہو جائیں جو اس کے دشمنوں کے

اَعْدَآئِہٖ اِنَّہٗ وَلِيٌّ حَمِيْدٌ ؕ

ہاتھوں شہید ہوئے ہیں بیشک وہی ہمارا مالک و مختار اور قابل تعریف خدا ہے۔

حضرت سید سجاد علیہ السّلام کے دست اقدس
سے لکھے ہوئے قرآن کا عکس۔ یہ پوست آہو پر ہے اور
ہر صفحہ پر ۱۷ سطریں اور پورا قرآن ۳۶۹ صفحات پر
مشتمل ہے۔ یہ قرآن روضہ حضرت علیؑ ابن موسیٰ الرضا
کے کتابخانہ میں محفوظ ہے۔ یہ سورۃ نور (۲۴) کی
اکسٹھویں ۶۱ آیت ہے۔

سرِ ورق ایک مہر ہے اسمیں العِزَّۃُ لِلّٰہ
حضرت سید سجاد کا نقش نگین ہے اور دائرہ میں آیت
سورہ زمر (۳۹) کی ہے جو وقت آخر امام علیہ السلام
تلاوت فرما رہے تھے۔



**Printed at:**

**TANZEEM PRESS**

5, Princess Street,

**KARACHI.**

Tel. 234164